Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۳۳

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

روزنامہ

قادیان

جمعہ

Sh. Ch. Fazl Ahmad B.A.B.T.
A.D.I. of schools
Block No. 16
SARGODHA
Dist. Shahpur

۲ وفا ہش ۱۳۲۴ | ۹ شعبان ۱۳۶۴ھ | ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۶۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آج ڈلہوزی سے تشریف لائے۔ حضور کے ہمراہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی ہیں۔ آج ۸ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

آج شام کی ٹرین سے مکرم شیخ عبدالواحد صاحب مولوی فاضل ایران کے لئے روانہ ہوئے انہیں الوداع کہنے کے لئے بہت سے احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی ازراہ شفقت ونوازش تشریف لے گئے۔ اور اپنے خادم کو شرف مصافحہ اور معانقہ بخشا۔ کئی ایک دوستوں نے پھولوں کے ہار مولوی صاحب کے گلے میں ڈالے۔

آج بعد نماز عصر مسجد نور میں حضرت مولوی شیر علی صاحب صدر مجلس انصاراللہ کی صدارت میں انصاراللہ مرکزیہ کا ماہانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کئی اصحاب نے تقاریر کیں۔

الفضل قادیان — ۹ شعبان ۱۳۶۴ھ

گورنمنٹ برطانیہ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا طریق عمل

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے عین مطابق ہے

از ایڈیٹر

اخبار "اہلحدیث" کے بعد اخبار "مدینہ" اور "مرکز تنظیم اہل سنت" نے ایک طویل مضمون شائع کر کے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے انگلستان اور ہندوستان میں سیاسی صلح کے متعلق جو خطبات ارشاد فرمائے ہیں۔ اور جن میں حکومت برطانیہ کو مشورہ دیا ہے۔ کہ ہندوستان کو خوش کر کے اُسے اپنا بہت بڑا حلیف اور مددگار بنا لے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس تعلیم کے خلاف ہیں۔ جو آپ نے انگریزی حکومت کی اطاعت اور فرمانبرداری کے متعلق دی ہے "مرکز تنظیم" نے جو مضمون شائع کیا ہے اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کے جن الفاظ میں حوالے دیئے گئے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) "میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے۔ کہ وہ انگریزوں کی بادشاہت کو اپنے اولوالامر میں داخل کریں۔ اور دل کی سچائی سے اس کے مطیع رہیں"۔ (ضرورۃ الامام صفحہ ۲۳)

(۲) "اگر ہم گورنمنٹ برطانیہ سے سرکشی کریں۔ تو گویا اسلام اور خدا اور رسول سے سرکشی کرتے ہیں"۔ (اشتہار گورنمنٹ کی توجہ کے لائق)

(۳) "سخت جاہل اور سخت نادان اور سخت نالائق وہ مسلمان ہے۔ جو اس گورنمنٹ سے کینہ رکھے۔ اگر ہم ان کا شکر نہ کریں۔ تو پھر خدا تعالیٰ کے بھی ناشکر گذار ہیں"۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۵۰۹)

(۴) "اس پاک باطن جماعت کے وجود سے گورنمنٹ برطانیہ کے لئے انواع واقسام کے فوائد متصور ہونگے۔ ازانجملہ ایک یہ کہ یہ لوگ سچے جوش اور دلی خلوص سے اس گورنمنٹ کے خیر خواہ اور دعا گو ہونگے۔ کیونکہ بموجب تعلیم اسلام حقوق عباد کے متعلق اس سے بڑھ کر گناہ کی بات اور خبث اور ظلم اور پلید راہ نہیں۔ کہ انسان جس سلطنت کے زیر سایہ باامن وعافیت زندگی بسر کریں۔ اسی کے بدخواہ اور بداندیش ہوں"۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۷۹۸)

(۵) "میں ایمان اور انصاف کی رو سے اپنا فرض دیکھتا ہوں۔ کہ اس گورنمنٹ کی شکر گذاری کروں۔ اور اپنی جماعت کو اطاعت کے لئے نصیحت کرتا ہوں"۔ (تبلیغ رسالت جلد ۱ صفحہ ۱۲۳)

یہ اور اسی قسم کے چند اور حوالے پیش کرنے کے بعد یہ بتانے کی غرض سے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ۲۲ جون کے خطبہ جمعہ میں اس تعلیم کے خلاف تلقین کی ہے۔ خطبہ کے اقتباسات دیتے ہوئے ان کا خلاصہ دیا ہے۔

"انگریزی حکومت سے آزادی کی سکیم خدائی پیش کش ہے۔ یہ غیر معمولی آسمانی سامانوں کے ساتھ پیش ہوئی ہے۔ اسے قبول کرنا احسان عظیم اور رد کرنا بدقسمتی ہوگی۔ آزادی کے لئے کوشش نہ کرنا لعنتی غدار وطن دشمن قوم بیدرد غافل اکتا جانے والے لوگوں کا کام ہے۔ آزادی کی روح پھونکنا ہمارا اور ہر شریف انسان کا فرض اولین ہے۔ ہماری جماعت آزادی کے لئے خاص دعائیں کرے"۔

سمجھ میں نہیں آتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان ارشادات کے خلاف جو حضور نے گورنمنٹ برطانیہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کے متعلق فرمائے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے الفاظ کو کس عقل وسمجھ کی بناء پر پیش کیا جاسکتا ہے۔ حکومت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کا خلاصہ یہی ہے۔ کہ اس کی سچے دل سے اطاعت کی جائے۔ سرکشی اختیار نہ کی جائے کینہ نہ رکھا جائے۔ ناشکری نہ کی جائے سچے جوش اور دلی خلوص سے خیر خواہی کی جائے۔ اور اس کے لئے دعا کی جائے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ان میں سے کسی بات کی بھی تو خلاف ورزی کرنے کے لئے نہیں فرمایا۔ بلکہ انہی امور کے پیش نظر حکومت کی خیر خواہی اور ہمدردی پر مبنی مشورے دیئے۔ اور حکومت کی بہتری اور فائدہ کی خاطر ہندوستانیوں کو خوش کر کے ان کے ساتھ دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔ اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ان مشوروں کو حکومت کے خلاف سرکشی اور حکومت کے لئے ضرررساں سمجھا جاسکتا ہے تو پھر ایسی عقل وسمجھ کے مالک لوگوں پر کوئی تعجب نہیں۔ اگر وہ حکومت کا سب سے بڑا مخالف اور سب سے زیادہ نقصان رساں وائسرائے ہند کو اس لئے قرار دیں۔ کہ انہوں نے ہندوستان کو سیاسی حقوق دینے کے متعلق حال میں تجاویز پیش کیں۔ ہندوستانی لیڈروں کو خود بلا کر اس غرض کے لئے کئی دنوں تک صلاح ومشورے کرتے رہے۔ اور اس بات کی انتہائی کوشش کی کہ ہندوستانی لیڈر وہ حقوق اور اختیارات حاصل کرلیں۔ جو آج تک برطانوی افسروں کے قبضہ واقتدار میں چلے آتے ہیں۔ یہ ہندوستان کی بدقسمتی ہے۔ کہ اس موقعہ پر جو کچھ اہل ہند کو دیا جارہا تھا۔ اسے لیڈرز اپنی نااتفاقی کی وجہ سے لینے سے قاصر رہے۔ لیکن اس میں تو کوئی شک نہیں۔ کہ وائسرائے ہند نے اس فراخدلی سے پیشکش کی۔ کہ ان اختیارات کی اہمیت سے کوئی انکار نہ کرسکا۔ وائسرائے ہند نے اس موقعہ پر جو اعلان کیا۔ اس میں فرمایا

"برطانوی گورنمنٹ کی طرف سے مجھے اختیار دیا گیا ہے۔ کہ ہندوستان کی موجودہ سیاسی صورت حالات کو خوشگوار بنانے اور مکمل سیلف گورنمنٹ کے حصول کے لئے ہندوستان کی ترقی کے لئے میں ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کے سامنے برطانوی گورنمنٹ کی تجاویز پیش کروں"۔

پھر فرمایا:۔

"میں برطانوی گورنمنٹ کی منظوری کے ساتھ ہندوستانی لیڈروں کو ملاقات کرنے کی دعوت دینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ تاکہ مشورہ کے بعد

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایک نئی ایگزیکٹو کونسل مرتب کی جائے گی۔ وائسرائے اور کمانڈر انچیف کے سوا کونسل کے تمام ممبر ہندوستانی ہونگے۔ محکمہ خارجہ کو جو اس وقت تک وائسرائے کے ہاتھ میں تھا۔ کونسل کے کسی ہندوستانی ممبر کے حوالے کردیا جائے گا ...... اس قسم کی نئی ایگزیکٹو کونسل ہندوستان کو قطعی طور پر سیلف گورنمنٹ کی طرف لے جائیگی۔ کونسل کے قریباً تمام ممبر ہندوستانی ہونگے۔ فائنینس اور ہوم ممبر پہلی مرتبہ ہندوستانی ہوں گے۔ امور خارجہ کا انچارج بھی ہندوستانی ممبر ہوگا۔

آخر میں فرمایا۔

"میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں۔ کہ یہ تجاویز پیش کرتے ہوئے۔ برطانوی گورنمنٹ کی یہ سچی خواہش ہے۔ کہ ہندوستان کی اُس کے منتہائے مقصد کے حصول کے لئے مدد کی جائے۔"

اب غور فرمایئے۔ اگر گورنمنٹ برطانیہ کو ہندوستانیوں کے سیاسی اور ملکی حقوق کی طرف توجہ دلانے اُن کو حکومت کے کاموں میں زیادہ سے زیادہ آزادی دینے اور اُن کو خوش کرکے اپنے معین و مددگار بنانے کے لئے مشورہ دینے کا یہ مطلب ہوسکتا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کے خلاف بغاوت اور سرکشی پیدا کی جائے۔ یا اسے کسی رنگ میں نقصان پہنچایا جائے۔ تو پھر وائسرائے ہند کے متعلق کیا کہا جائے گا۔ جنہوں نے ہندوستانیوں کو پہلے کی نسبت بہت زیادہ حقوق دینے انہیں سیلف گورنمنٹ کے قریب لے جانے۔ اور منتہائے مقصد تک پہنچانے کے لئے خود تجاویز پیش کیں۔ اور انتہائی کوشش کی۔ کہ ہندوستانی لیڈر انہیں منظور کرلیں۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ پر اعتراض کرنے والے معقولیت سے کام لینے کی قطعاً ضرورت نہیں سمجھتے۔ ورنہ یہ بھی کوئی اعتراض ہے کہ حکومت برطانیہ کو اہل ہند سے صلح و صفائی کرنے اور انہیں زیادہ سے زیادہ حقوق دینے کے لئے مشورہ دینا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس تعلیم کے خلاف ہے۔ جو آپ نے حکومت کی اطاعت اور خیرخواہی اور ہمدردی کے متعلق دی ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کا سال رواں کا سالانہ اجتماع

۱۹ ــــــ ۲۰ ــــــ ۲۱ ــــــ اخاء
اکتوبر

کو منعقد ہو رہا ہے۔ تمام قائدین و زعماء کرام اجتماع کی تاریخوں کی خدام کو اطلاع فرمادیں۔ اور ابھی سے زیادہ سے زیادہ خدام کو اجتماع میں شرکت کے لئے تحریک فرمائیں۔ اجتماع کے سلسلہ میں مرکز کی طرف سے جن امور کی اشاعت کی جائے ہر خادم کو باقاعدگی کے ساتھ اس کی اطلاع فرماتے رہیں۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن منتظم اشاعت سالانہ اجتماع۔

ایک زود نویس کی فوری ضرورت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات ملفوظات اور تقاریر وغیرہ قلمبند کرنے کے لئے ایک ایسے مخلص نوجوان کی ضرورت ہے۔ جو مولوی فاضل یا اس کے برابر تعلیم رکھتا ہو۔ سلسلہ کے لٹریچر کی واقفیت ہو۔ اور محنت سے گھبرانے والا شخص نہ ہو۔ درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

کم شرح سے چندہ دینے والے احباب

جون ۱۹۴۵ء کے آخر میں ایک مطبوعہ تحریک تمام جماعتوں کی خدمت میں بدیں مضمون ارسال کی گئی تھی کہ عہدیداران جماعت اپنی اپنی جماعت کے تمام ایسے افراد کی فہرستیں ۱۵ جولائی تک دفتر ہٰذا میں بھیجدیں۔ جو کہ پوری شرح سے چندہ نہیں دیتے اور انہوں نے کم شرح سے چندہ دینے کی اجازت حاصل نہیں کی ہوئی ہے۔ تمام عہدیداران جماعت کو یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ کہ وہ مطلوبہ فہرستیں فوراً دفتر ہٰذا کو ارسال فرمائیں۔

(ناظر بیت المال قادیان)

ہمارا پیار ــــ قرآن کریم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ "سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے۔ وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں۔ اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ **سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو۔ اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔** کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا۔ الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔" (کشتی نوح)

پس ہمیں قرآن کو اپنا محبوب بنانا چاہئے۔ اور اس سے واقفیت۔ اور تعلق بڑھانے کے ہر موقع کو غنیمت سمجھنا چاہئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت دارالامان میں ۲۵ر اگست تا ۲۵ر ستمبر ترجمۃ القرآن اور اس کے ساتھ ضروری صرف و نحو سکھانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ہر مجلس خدام الاحمدیہ اپنے نمائندہ کا نام بھیجے جو اس درس میں شریک ہوگا۔

خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

بیرونی لجنات توجہ فرمائیں

لجنہ اماءاللہ کے دیگر شعبہ جات کے ساتھ شعبہ تبلیغ بھی کھولا گیا ہے۔ جس کی ترقی و اشاعت کی ذمہ داری دیگر کاموں کی طرح احمدی خواتین پر ہے۔ اس سلسلہ میں ترقی کے لئے علاوہ دیگر ذرائع کے تین نہایت ضروری فیصلوں کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے۔ تاکہ احمدی بہنیں پوری تندہی سے کام شروع کردیں۔

۱۔ تمام ممبرات لجنہ اماءاللہ کو چاہئے۔ کہ وہ تبلیغی لٹریچر غیر احمدی خواتین میں تقسیم کرنے کی کوشش کیا کریں۔ (۲) خطوط کے ذریعہ غیر احمدی رشتہ داروں کو خصوصاً اور دیگر غیر احمدیوں کو عموماً تبلیغ کیا کریں۔ (۳) احمدی خواتین کو چاہئے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق شعبہ تبلیغ میں مذہبی ٹریکٹ اور کتب خرید کردیا کریں۔ تاکہ فریضہ تبلیغ بآسانی سرانجام دیا جاسکے۔ نیز ماہ جولائی کے فارم میں "شعبہ تبلیغ" کی بھی زیادتی کی جارہی ہے۔ اس لئے براہ کرم ابھی سے اس سلسلہ میں جدوجہد شروع کردیں۔ تاکہ اگلے فارم میں شعبہ تبلیغ کے متعلق جو کارروائی عمل میں آئی ہو۔ درج ہوسکے۔

سیکرٹری تبلیغ امۃ اللہ خورشید

رفتار بیعت بڑھانے کیلئے خاص توجہ کی ضرورت ہے

اب سالانہ بیعت کرنے والوں میں بہت کمی ہوگئی ہے۔ دو تین ہزار کے درمیان سال میں بیعت کرتے ہیں اگر یہی رفتار رہی تو سمجھ لو کتنے عرصہ میں احمدیت دنیا میں پھیل سکے گی۔ عام انبیاء کی جماعتوں کی جوانی کی عمر سو ڈیڑھ سو سال تک ہوتی ہے۔ پھر بڑھاپا شروع ہوجاتا ہے۔ اس لئے ہمیں ایسے رنگ میں تبلیغ کو جاری رکھنا چاہئے کہ جلد خاطر خواہ نتیجہ نکل سکے میں نے صیغہ دعوۃ و تبلیغ کو اس طرف متوجہ کیا ہے۔ احباب کو بھی چاہئے کہ گھروں میں جاکر اس کی طرف خاص توجہ کریں۔ ہماری اس وقت تک نہ مالی ترقی ہوسکتی ہے۔ اور نہ تمدنی جب تک دنیا میں ہماری کافی تعداد نہ ہوجائے۔ (تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقعہ مجلس مشاورت منعقدہ ۱۹۴۵ء)

چندہ جلسہ سالانہ

یہ امر احباب کرام کے ذہن نشین کروایا جاچکا ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء سے لازمی قرار پاچکا ہے۔ اور اسکی ادائیگی تمام احباب کیلئے ضروری ہے۔ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح ایک ماہ کی آمد پر بحساب دس فیصدی مقرر ہے۔ احباب سے یہ توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ماہ نومبر ۱۹۴۵ء سے قبل ادا کرکے مرکزی کارکنوں کیلئے سہولت پیدا کردیں تاکہ اخراجات جلسہ سالانہ میں کسی قسم کی دقت واقع نہ ہو۔ جو دوست ایسا چاہیں ان کو اجازت ہے کہ اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ کو ماہ بماہ

(ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولانا ابوالکلام آزاد کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا رویا

بذاتِ خود سننے والوں کی دو ۲ شہادتیں

۲۸ جون کے "الفضل" میں شیخ ناصر احمد صاحب واقف زندگی نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس رویا کے متعلق جو حضور نے ۲۷ اپریل بروز جمعہ مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب سنایا۔ اور جس کے پورے ہونے کا ذکر حضور نے اپنے ۲۲ جون کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ ایک فہرست بذاتِ خود سننے والوں کی شائع کراتے ہوئے اعلان کیا تھا۔ کہ اگر کسی اور دوست کو بھی حضور کا یہ رویا حضور کی زبان مبارک سے سننا یاد ہو۔ تو ان کو اطلاع دیں۔ اس پر حسب ذیل دو ۲ خط انہیں موصول ہوئے ہیں۔

(۱)

مکرمی و محترمی ناصر احمد صاحب واقف تحریک

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حضور پُرنور حضرت امیر المومنین اس دفعہ جب لاہور تشریف لائے۔ اور شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کے ہاں ۱۳ ٹمپل روڈ پر فروکش ہوئے۔ تو خاکسار حضور کے دوران قیام میں شیخ صاحب کی کوٹھی پر حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ اس وقت حضور کے پاس خاکسار کے علاوہ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ، شیخ محمد اسلم صاحب برادر خورد شیخ بشیر احمد صاحب اور چودھری مظفر علی صاحب آف سول سکرٹریٹ وغیرہ حاضر تھے۔ حضور ریڈیو پر پریذیڈنٹ روز ویلٹ کے انتقال اور پریذیڈنٹ ٹرومین کے تقرر کی خبریں سن رہے تھے خبریں سننے کے بعد حضور نے فرمایا۔ چند روز ہوئے میں نے مولوی ابوالکلام صاحب آزاد کے متعلق خواب دیکھا۔ کہ ان کے متعلق کوئی اہم واقعہ ہونے والا ہے۔ حضور نے فرمایا معلوم ہوتا ہے یا تو ان کی زندگی کا قریب عرصہ میں انجام ہونے والا ہے۔ یا پھر وُہ جلد ہی کوئی اہم کام کرنے والے ہیں۔ یہ خواب میں نے لاء کالج ہوسٹل میں آکر اپنے غیر احمدی دوست چودھری نادر خان صاحب کو سنایا تھا۔

خاکسار چودھری بشیر احمد موضع گرا ڈاکخانہ رسول پور سیالکوٹ

(۲)

مکرمی و محترمی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اخبار الفضل میں مَیں نے آپ کا ایک نوٹ پڑھا جس میں آپ نے مولانا ابوالکلام آزاد کے متعلق حضور کے رویا کے متعلق پوچھا ہے۔ کہ اگر کسی اور صاحب کو بھی اس کے سننے کا شرف حاصل ہُوا ہو۔ تو وہ تحریر کرے۔ سو عرض ہے کہ میں اپریل کے آخری ہفتہ میں اپنے بھتیجے بشیر احمد کو قادیان تعلیم الاسلام ہائی سکول میں داخل کرانے کے لئے آیا تھا۔ میں نے بہتیری کوشش کی کہ کسی طرح حضور سے ملاقات کر لوں مگر حضور کی علالت طبع کی وجہ سے مجھے یہ شرف حاصل نہ ہو سکا۔ چونکہ میری چھٹی تھوڑی تھی۔ اس لئے مجھے بروز ہفتہ ۲۸ اپریل کو واپس پشاور آنا تھا۔ اور میں بہت مغموم تھا۔ کہ حضور کی ملاقات نہ ہو سکی۔ مگر میری اس حالت کو خدا نے دیکھا۔ اور مجھے مایوس نہیں رکھا۔ حضور جمعہ کی رات کو شام کی نماز کے بعد خلافِ معمول شہ نشین پر تشریف فرما ہوئے۔ اور میں اس موقعہ کو غنیمت جان کر فوراً شہ نشین پر حضور کے بائیں ہاتھ کی طرف حضور کے بالکل ملحق بیٹھ گیا۔ حضور کے دائیں ہاتھ کی طرف جناب قبلہ حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب بیٹھے تھے پہلے تو حضور چھ سات منٹ تک میرے ساتھ گفتگو فرماتے رہے۔ اس کے بعد حضور نے سلسلہ کلام یوں شروع فرمایا۔

جمعہ میں میں چند رویا بیان کرنا بھول گیا تھا۔ وہ میں اب بیان کرتا ہوں۔ ایک رویا مولوی ابوالکلام صاحب آزاد کے متعلق چند دن ہوئے میں میں نے دیکھا۔ جس کی تفصیل بھول گیا ہوں مگر اس کی تعبیر میں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ یا تو اچانک طور پر مولوی ابوالکلام صاحب آزاد فوت ہو جائینگے۔ یا اچانک طور پر جیل سے چھوٹ جائینگے۔ اور کوئی ایسا کام کرینگے۔ جو اپنی ذات میں اہم ہو۔ اس کے بعد حضور نے ایک اور رویا بیان فرمایا۔ اور پھر اور امور کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ میں نے یہ رویا یہاں پشاور کی جماعت کے اکثر احباب سے بیان کیا تھا۔ والسلام

آپکا صادق۔ عبدالسلام احمدی از پشاور

سیرالیون کے ایک مخلص ترین احمدی کا افسوسناک انتقال

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج سیرالیون نے اپنے سیرالیون کے ایک مخلص احمدی بھائی کا اس کی وفات پر جن الفاظ میں ذکر خیر کیا ہے۔ ان سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے ہمارے مبلغین کے ذریعہ محض اپنے فضل سے دُور دراز کے علاقوں میں کیسے مخلص اور اسلام کے عاشق افراد پیدا کئے۔ اور وہ شدید تکالیف و مصائب اٹھا کر کس شان کے ساتھ احمدیت پر ثابت قدم چلے آ رہے ہیں۔ دُعا ہے کہ خدا تعالےٰ اس مرحوم بھائی کو جنت میں اعلےٰ مقام عطا کرے۔ اور اپنے قرب کی نعمت بخشے۔ اور جماعت میں مزید مخلص ترین اصحاب پیدا کرے۔

نہائت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ بُو (سیرالیون) کے ایک بہت مخلص اور وفادار احمدی مسٹر عثمان کوک دمہ کے مرض سے ماہ جون میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم سیرالیون کے زیر حمائت علاقہ کے باشندے تھے۔ اور غالباً ۱۹۳۸ء میں جبکہ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب سب سے پہلے گولڈ کوسٹ جاتے ہوئے ضلع پورٹ لوکو میں چند دن ٹھہرے۔ انہوں نے مولوی صاحب کے ذریعہ بیعت کی۔ اور اس لحاظ سے مرحوم سیرالیون کے ان معدودے چند السابقون الاولون میں سے تھے۔ جنہوں نے تمام سیرالیون کے باشندوں کی متفقہ مخالفت احمدیت کے زمانہ میں نہائت جرأت اور دلیری سے حق قبول کیا۔ احمدیت قبول کرنے سے پہلے مرحوم بالکل اَن پڑھ اور لامذہب کافر تھے۔ لیکن جب اللہ تعالےٰ نے ان کا دل احمدیت کے نور سے منور کیا۔ اس وقت سے لے کر آخری دم تک باوجود کئی قسم کی مشکلات کے احمدیت پر ثابت قدم رہے۔ چونکہ وہ یہاں کے ایک انگریز ڈسٹرکٹ کمشنر کے گھر کا کام کاج کرنے پر نوکر تھے۔ اس لئے ہمیشہ کمشنر صاحب کے ساتھ دورے پر رہتے۔ اور اس طرح ہماری صحبت کا بہت کم موقعہ ملتا لیکن جب کبھی بُو میں مستقل طور پر چند دن انہیں رہنے کا اتفاق ہوتا۔ تو کمشنر صاحب کے ہاں اپنا کام کر کے باقی سارا وقت ہمارے پاس گزارتے۔ بُو میں مرحوم کا گھر مشن سے ایک میل کے فاصلہ پر تھا۔ لیکن باوجود اس کے تقریباً ہر روز صبح کی نماز ہمارے ساتھ باجماعت پڑھتے بلکہ بعض دفعہ اذان بھی وہی آکر دیا کرتے تھے۔ مرحوم کو برادرم مولوی نذیر احمد صاحب اور خاکسار سے حد درجہ محبت تھی۔ اور چونکہ وُہ کھانا پکانا اچھا جانتے تھے۔ اس لئے عام طور پر جب ہم بُو میں ہوتے تو خود بخود اپنے خالی وقت میں آکر ہمارے لئے کھانا پکا جاتے۔ یا کبھی کبھی ہدیہ کے طور پر گھر سے ہی کوئی مٹھائی وغیرہ بنا کر لے آتے۔ مرحوم تہجد گزار تھے۔ اور چندوں میں باقاعدہ ہونے کے علاوہ سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لینے میں پیش پیش رہتے۔

قادیان شریف اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور دیگر بزرگان سلسلہ کی زیارت کا انہیں حد درجہ شوق تھا۔ جس کا ہر وقت ہر مجلس میں اظہار کیا کرتے تھے۔ ان کا یہ شوق آخری دنوں میں اس قدر بڑھ گیا۔ کہ باوجود صرف اڑھائی پونڈ ماہوار تنخواہ پانے کے ایک دن تنخواہ ملنے پر دو ۲ پونڈ میرے پاس لائے۔ اور کہا کہ یہ میری امانت ہے۔ اب میں ہر مہینہ ایک پونڈ بچانے کی کوشش کرونگا۔ جو آپ امانت رکھتے جائیں۔ مَیں نے کہا کس غرض کے لئے کہنے لگے مَیں نے دل میں کوئی خاص نیت کی ہے۔ جو انشاء اللہ تعالےٰ پوری کر کے چھوڑونگا میں نے اصرار سے پوچھا تو کہنے لگے۔ کہ میں آج سے ایک ایک پونڈ ماہوار جمع کرنا شروع کرتا ہوں تاکہ جب ایک معقول رقم ہو جائے تو میں حج کر سکوں۔ اور قادیان شریف کی ایک دفعہ زیارت کر آؤں۔ غرض اخلاص کے لحاظ سے وُہ سیرالیون کے دس پندرہ مخلص ترین احمدیوں میں سے ایک تھے۔

مرحوم اس قدر نیک اور امین تھے۔ کہ کمشنر سمتھ صاحب بہادر پر ان کی دیانتداری اور نیکی کا بہت اثر تھا۔ اور اس وجہ سے ان کو احمدیت اور ہم سے بہت حسن ظنی تھی۔ اور ان کو علم تھا۔ کہ وُہ محض احمدیت

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کے اثر کی وجہ سے اس قدر با اخلاق اور امانت دار ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ غالباً اسی اثر کے ماتحت یا کسی اور وجہ سے ان کمشنر صاحب کے کورٹ میں چھ سات دفعہ بعض احمدیہ جماعتوں کو ان کے چیفوں کا جرمانے اور قید کرنے وغیرہ کے مقدمے ہم نے شکایت کے طور پر پیش کئے۔ اور ہر دفعہ انہوں نے نہایت انصاف سے ان مقدمات کا ہمارے حق میں فیصلہ دیا۔ دو دفعہ میرا اور مکرم مولوی صاحب کا سالانہ ٹیکس بھی ہماری درخواست پر بغیر تحقیق کے معاف کر دیا۔ کمشنر صاحب کی بیوی کو اس نوکر کی وجہ سے احمدیت سے بہت حسن ظنی تھی۔ جس کا اظہار انہوں نے کئی دفعہ مسٹر عثمان سے کیا۔

مرحوم آج سے چند ماہ پیشتر سے کمشنر صاحب بہادر کے فری ٹون میں تبدیل ہو جانے کی وجہ سے فری ٹون چلے گئے جہاں دمہ کی بیماری ہو گئی۔ ایک ماہ کی چھٹی لے کر بو میں ہمارے ہاں ٹھہر کر بو گورنمنٹ ہسپتال سے علاج کراتے رہے۔ اور اچھے ہو گئے۔ لیکن فری ٹون واپس جانے پر پھر بیماری کا حملہ ہو گیا اور چند دنوں میں انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے گناہ بخشے اور اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس کا وارث بنائے۔ رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین۔

خاکسار محمد صدیق مبلغ سیرالیون

مسیح و مہدی

حیاتِ مسیح کے عقیدہ میں پیش کردہ روایات کی حقیقت

(۱)

رسول پاک صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حدیث ہے کہ۔ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم (بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۶۸ مصری) (مسلم جلد ۱ صفحہ ۹۴ مصری)

یعنی اُس وقت تمہارا کیا حال ہوگا۔ جب تم میں ابن مریم آئے گا۔ اور وہ تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔ لیکن افسوس مولویوں نے اس حدیث کو بھی اپنے خیال کے ماتحت ڈھالنے کی کوشش کی۔ اور کہا کہ "امامکم منکم" سے حضرت مہدی علیہ السلام مراد ہیں نہ کہ حضرت عیسیٰ چونکہ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ مہدیؑ اور عیسیٰؑ دو علیحدہ شخصیتیں ہیں۔ اس لئے وہ اس ادعا میں عجیب و غریب باتیں پیش کرتے ہیں۔ اور غلط تاویلات سے اپنے دعویٰ کو ثابت کرنے کی سعی کرتے ہیں۔

ان کا خیال ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے قبل حضرت مہدیؑ مسلمانوں کا ایک لشکر جرار تیار کریں گے۔ اور بزور شمشیر اسلام منوائیں گے گویا لا اکراہ فی الدین کی آیت منسوخ کر دینگے وہ جب ایک دن نماز کے لئے کھڑے ہونگے۔ تو اچانک مسیحؑ نازل ہو جائینگے اور مہدیؑ کے پیچھے نماز پڑھینگے۔ پھر امام الصلوٰۃ تو مہدی ہی رہینگے۔ اور مسیح قتلِ دجال صلیبوں کے توڑنے اور سؤروں کو قتل کرنے میں مصروف ہونگے۔ وغیرہ وغیرہ۔

باوجودیکہ اس باب میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صحیح حدیث موجود ہے۔ کہ لا مھدی الا عیسیٰ۔ (سنن ابن ماجہ باب شدۃ الزمان)

مولوی اس صحیح حدیث کو نہیں مانتے اور اپنے عقیدہ کے ثبوت میں کمزور روایات پیش کرتے ہیں۔ اور جو صحیح حدیثیں ہیں ان کو بھی توڑ موڑ کر کچھ کا کچھ نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر بخاری و مسلم کی متذکرہ حدیث جو صریح طور پر ہمارے دعویٰ کی روشن تریں دلیل ہے۔ اس کی یہ شرح بیان کی جاتی ہے۔ کہ کیف حالکم وانتم مکرمون عند اللہ والحال ان عیسیٰ ینزل فیکم و امامکم منکم و عیسیٰ یقتدی بامامکم۔ (مجمع البحار زیر حدیث کیف انتم)

اوّل تو یہ شرح غلط ہے۔ دوم یہ شرح خود قابل تشریح ہے۔ کیونکہ اُس میں تو مہدی کا نام ہی نہیں فقط امام کا ذکر ہے۔ غلط اس لئے ہے۔ کہ خود بخاری اور مسلم کی احادیث ثابت کرتی ہیں کہ نازل ہونے والا مسیح امت محمدیہ میں سے ہوگا۔ اور وہی امام ہے۔ کیونکہ ابن مریم و امامکم منکم میں واؤ ایک ہی شخص کی دو صفات ظاہر کرتی ہے۔ کہ وہ ابن مریم بھی ہوگا۔ اور تمہیں میں سے امام ہوگا۔ جیسے رسول اللہ و خاتم النبیین میں واؤ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دو مقام پیش کرتی ہے۔ پھر دیگر احادیث نبویہ خود اس کی تشریح کرتی ہیں کہ آنیوالا ایک ہی شخص ہوگا۔ جو ابن مریم بھی ہوگا۔ اور امام بھی۔ ملاحظہ ہو مسلم کی دوسری روایت یوں ہے۔

(۱) کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم فامکم۔ (مسلم جلد اول صفحہ ۸۷)

تمہارا کیا حال ہوگا۔ جب تم میں ابن مریم آئیگا۔ پس وہ تمہارا امام ہوگا۔

(۲) کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم فامکم (کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۰۲)

(۳) عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ علیہ وسلم کیف بکم اذا نزل بکم ابن مریم فامکم۔ (مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۲۷۲)

(۴) فینزل عیسیٰ بن مریم فامھم (مشکوٰۃ صفحہ ۴۶۶)

پس ثابت ہوا کہ امام کوئی علیحدہ وجود نہیں بلکہ وہ مسیح ہی ہے۔ لہٰذا اس حدیث کی تشریح میں جو غلط تاویل پیش کی جاتی ہے۔ وہ ہرگز قابل قبول نہیں۔ کیونکہ مسیح اور مہدی ایک ہی شخص کی دو صفات ہیں۔ جیسے رسول پاک صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔

یوشک من عاش منکم ان یلقی عیسیٰ ابن مریم اماما مھدیا حکما عدلا

(مسند امام احمد بن حنبل)

قریب ہے تم میں سے جو زندہ ہو وہ عیسیٰ ابن مریم سے ملاقات کرے وہی امام مہدی حکم عدل ہے۔

اس بارے میں مفصل بحث لا مھدی الا عیسیٰ کے زیر عنوان کی جائیگی یہاں فقط یہ بتانا مطلوب ہے کہ امامکم منکم سے جو ایک علیحدہ وجود مراد لیا جاتا ہے۔ وہ سراسر غلط ہے۔

مسلم سے یہ روایت پیش کی جاتی ہے۔ کہ حدثنا الولید بن شجاع و ھرون بن عبد اللہ وحجاج بن الشاعر قالوا ثنا حجاج وھو ابن محمد عن ابن جریج اخبرنی ابو الزبیر انہ سمع جابر بن عبد اللہ یقول سمعت النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یقول لا تزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاھرین الی یوم القیامۃ قال فینزل عیسیٰ بن مریم فیقول امیرھم تعال صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض امراء تکرمۃ اللہ ھذہ الامۃ۔ (مسلم جلد اول صفحہ ۵۵)

اس حدیث کو عبد اللہ معمار امرتسری نے اپنی پاکٹ بک میں مشکوٰۃ کے حوالہ سے نقل کیا ہے پیر بخش لاہوری نے اپنے رسالہ تائید الاسلام جون ۱۹۳۲ء میں درج کیا ہے اور مولوی مشتاق احمد نے مولوی غلام دستگیر قصوری مباہل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب فتح رحمانی میں قریباً اسی حدیث کی بناء پر باب تحقیق نزول المسیح باندھا ہے۔ اور بطور تائید عمدۃ القاری کی یہ عبارت پیش کی ہے۔ کہ

فبینما ھم کذلک اذا سمعوا صوتا فی الغلس فاذا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام وتقام الصلوٰۃ فیرجع امام المسلمین فیقول علیہ الصلوٰۃ والسلام تقدم فلک اقیمت الصلوٰۃ فیصلی لھم ذالک الرجل تلک الصلوٰۃ ثم یکون عیسیٰ الامام بعد (عمدۃ القاری جلد ۷ صفحہ ۵۴۲)

"یعنی جب کہ مسلمان اپنے کام میں مصروف ہونگے اچانک اول وقت صبح کے آواز سنینگے تو عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پائینگے۔ نماز کی تکبیر کہی جائیگی۔ تو حضرت امام مہدیؑ پیچھے ہٹیں گے تاکہ عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھائیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائیں گے۔ آپ ہی نماز پڑھائیں۔ آپ کے واسطے تکبیر کہی گئی ہے۔ چنانچہ وہی نماز پڑھائینگے اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود امام ہونگے"۔

(فتح رحمانی مضمون تحقیق نزول المسیحؑ)

ناظرین۔ ملاحظہ فرمائیں مترجم کس طرح خواہ مخواہ ترجمہ میں حضرت امام مہدیؑ کا نام لے آیا ہے۔ حالانکہ عمدۃ القاری کی مذکورہ عبارت میں امام مہدی کا نام تک نہیں۔ اور نہ ہی مسلم کی حدیث میں جس کی شرح لکھی گئی ہے۔ کیونکہ وہاں صرف "امیرھم" کے الفاظ ہیں۔ اور عمدۃ القاری کی عبارت میں "امام المسلمین" کے ان الفاظ کو غیر احمدی مولوی "اعجاز نمائی" سے امام مہدی بنا لیا کرتے ہیں۔ اور مناظروں اور جلسوں میں خوب شور مچاتے ہیں۔ لیکن یہ استدلال اصل حدیث پر نظر کرنے سے سراسر غلط ثابت ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے اگلے پرچہ کا انتظار فرمائیں۔

(قمر اجنالوی گنج)

76

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سوویٹ کمیونزم

"ایسٹرن اکانومسٹ (Eastern Economist) دہلی سے چھپنے والے اکنامکس کے ایک مشہور ہفتہ وار انگریزی کے رسالہ میں "سوویٹ کمیونزم" کے عنوان سے ۶ جولائی ۱۹۴۵ء کے پرچہ میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ مسٹر جوزف جے میلانی جو روس میں آسٹریلیا کے وزیر ہیں۔ آسٹریلیا میں روس سے واپسی پر فیڈرل پارلیمنٹری لیبر پارٹی کے ایک پرائیویٹ جلسہ میں روس کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا۔ وہ یہ ہیں:-

(۱) روسیوں نے ایک نئی امریت (Aristocracy) یعنی امرا کی حکومت قائم کر لی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی کے ممبران اور اعلیٰ درجہ کے ماہرین فن کے ساتھ معمولی کام کرنے والوں کے مقابلہ میں بہت ہی امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔

(۲) ریسٹورانٹس (Restuarants) کی طرف سے کئے گئے کام کی نوعیت اور کارڈ لینے والے کی کمیونسٹ پارٹی میں حیثیت کے لحاظ سے پانچ مختلف قسموں کے راشن کارڈ مہیا کئے جاتے ہیں۔

(۳) نتیجۃً جماعتی امتیاز زار روس کے نظام حکومت کے زمانہ کی طرح بہت ہی شدید ہو گیا ہے۔

(۴) بلیک مارکیٹ کھلے طور پر گورنمنٹ کے کنٹرول شدہ ذخیروں میں چل رہی ہے۔

(۵) اعلیٰ طبقہ کے لوگ اپنی مرضی کی ہر چیز حاصل کر سکتے ہیں۔ جبکہ معمولی کام کاج کرنے والے کاریگروں کو (یعنی ادنیٰ طبقہ کے لوگوں کو) ان کی ضرورت کی ہر چیز مہیا نہیں کی جاتی۔

سنا گیا ہے کہ اس خبر کے خلاف آسٹریلین گورنمنٹ کے پاس ایک احتجاج موصول ہوا ہے۔ مگر یہ احتجاج کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا۔ کیونکہ آج کل جنگی حالات کی وجہ سے سیاسی اغراض کی بناء پر ہو سکتا ہے۔ کہ آسٹریلین حکومت اس معاملہ پر افسوس کا اظہار کر دے۔ مگر یہ خبر اس وقت تک قابل اعتبار اور ایک خاص اہمیت رکھنے والی ہے۔ جبتک کہ ان واقعات کی تردید مختلف ممالک کے بااثر اور بارسوخ غیر جانبدار افراد (جن کو روسی حکومت اس معاملہ کی تحقیقات کے لئے مدعو کرے) پر مشتمل ایک کمیٹی کی آزادانہ تحقیقات پر مبنی نہ ہو۔

یہ خبر جہاں کمیونزم کے حامیوں میں گھبراہٹ اور بے چینی کا باعث ہوئی ہے۔ وہاں اس سے دیگر حلقوں میں شکوک اور شبہات بھی پیدا ہو گئے ہیں۔ اور کیوں نہ ہوں۔ جبکہ یہ واقعات ایک ذمہ وار حکومت کے ایک ذمہ وار اور معتبر رکن کی طرف سے کسی سنی سنائی روایت پر مبنی نہیں۔ بلکہ قیام روس کے دوران میں اپنے ذاتی مشاہدہ کی بناء پر بیان کئے گئے ہیں۔

پس جیسا کہ خبر سے ظاہر ہے۔ روسی نظام کمیونسٹ دراصل امریت (Aristocratic form of Government) یعنی امراء طبقہ کی طرز حکومت کا ہی نظام ہے۔ جس میں سرمایہ دارانہ نظام کی تمام مکروہ اور بھیانک خرابیاں موجود ہیں۔ اور بلیک مارکیٹ اسکی ایک زندہ مثال ہے۔ اور راشن کارڈ مہیا کرنے میں ادنیٰ اور اعلیٰ کا امتیاز روسی گورنمنٹ کے ان دعاوی کی قلعی کھول دیتا ہے۔ جو آئے دن تمام دنیا کی توجہ کا موجب بنے ہوئے ہیں۔ جن سے عوام جن کو صحیح حالات کا علم نہیں ہوتا۔ متاثر ہو جاتے ہیں۔

اندریں حالات ہم یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہیں۔ کہ مزدور اور غریب طبقہ کی حالت کو سدھارنے اور سرمایہ دارانہ نظام کی تمام برائیوں اور نقائص کو مٹا کر مساوی تقسیم زر اور ادنیٰ و اعلیٰ کے امتیاز کو جڑ سے اکھاڑ دینے کا مدعی روس خود انہی امراض کا شکار ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ جس حد تک دعاوی کا تعلق ہے (قطع نظر اس کے کہ وہ کس حد تک صحیح اور درست ہیں) ان کی حقیقت ایک ایسے خواب سے بڑھ کر نہیں۔ جو ابھی تک تشنۂ تعبیر ہے۔ خاکسار ملک فیض الرحمٰن فیضی ایم۔ اے (سٹوڈنٹ)

غرباء کی طرف سے جو لوگ غافل ہوتے ہیں وہ اپنی شقاوت قلبی کا ثبوت دیتے ہیں

فرمایا:- "غرباء کا امن اور آرام ہی قوم کی زندگی کا نشان ہوتا ہے۔ جو لوگ اس طرف سے غافل ہوتے ہیں۔ وہ اپنی شقاوت قلبی کا ثبوت دیتے ہیں۔ اس لئے میں اس سال خصوصیت سے توجہ دلاتا ہوں۔ کہ

(۱) ہر خاندان اپنے سالانہ غلہ کا چالیسواں حصہ اس مد میں ادا کرے۔ (۲) امیر حسب توفیق زیادہ دیں۔ (۳) زمیندار اپنی کل گندم کی پیداوار کا ۱/۴۰ حصہ غرباء کے لئے ادا کریں۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہ صرف ہر امیر اور پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال تحریک جدید کو پوری توجہ سے کام کرنے کی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ بلکہ ہر احمدی کو خود بخود تحریک کر رہا ہے۔ کہ وہ مندرجہ بالا شرح کے مطابق اپنے غلہ کی قیمت اپنے سیکرٹری مال تحریک جدید کے پیش کر دے۔ اس غرض سے کہ جن جماعتوں سے فہرست نہیں ملی۔ ان کو معلوم ہو جائے۔ اور وہ فوری توجہ کر کے اپنی فہرست ارسال کریں۔ ذیل میں جن جماعتوں کے فارم مکمل ہو کر آ چکے ہیں۔ ان کی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ جن جماعتوں سے کچھ رقم آ گئی ہے۔ مگر فہرست نہیں آئی۔ ان کے نام اس فہرست میں نہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ اپنے احباب کی فہرست "فارم غلہ فنڈ" بنا کر جلد تر ارسال فرماویں۔

اس فہرست کے پڑھنے سے واضح ہو گا۔ کہ آٹھ فی صدی جماعتوں سے فہرستیں آئی ہیں۔ اور جن کی رقم ملی ہے۔ ان کو ملا کر دس فی صدی فہرستیں آئی ہیں۔ ابھی نوے فی صدی جماعتیں ایسی ہیں۔ جن کے غلہ فنڈ کے وعدے مرکز میں موصول نہیں ہوئے۔ شہری بڑی بڑی جماعتوں میں سے صرف چند جماعتوں کا وعدہ آیا ہے۔ شہری جماعتیں فوری توجہ کریں۔ اور زمیندار جماعتوں میں سے بار کے علاقہ کی جماعتوں کو خصوصیت سے توجہ کرنا ضروری ہے۔ یہ فہرست ضلعوار اسی غرض سے دی جا رہی ہے۔ کہ ہر ضلع کے امیر اور پھر حلقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ فوری توجہ فرماویں۔ قادیان کے جن حلقوں کی یہ رقوم درج ہیں۔ اس رقم کے علاوہ ۱۶۰ من غلہ بھی ہے

محلہ دارالرحمت قادیان ۷۹/۱۴/- ۔ دارالفضل قادیان ۱۷۶/۱۰/۹ روپے محلہ دارالعلوم قادیان ۹۸/۱/- روپے محلہ دارالشکر قادیان ۱۵/- ۔ احمد آباد نواں پنڈ ۱۳/۱۴/- محلہ دارالسعت ۱۴/۸/- روپے۔ محلہ دارالبرکات غربی قسط ۷/۸/- ۱

قادیان کے باقی حلقہ بھی توجہ فرماویں۔

حلقہ گورداسپور۔ جماعت غازیکوٹ ۱۹/- روپے

لجنہ اماء اللہ فیض اللہ چک ۱۲/۱۴/- روپے۔

حلقہ سیالکوٹ۔ جماعت چانگریاں ۱۷/۸/- بھگو بٹی ۸/- روپے۔

حلقہ امرتسر: جماعت اجنالہ ۱۵/- روپے

حلقہ لاہور۔ جماعت بھاٹی دروازہ لاہور ۷۸/- ان کے علاوہ بھی وعدے اور وصولی کی کوشش ہو رہی ہے۔ اسور جولائی تک وعدوں اور وصولی کی رقم ارسال ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جماعت جوڑا ضلع لاہور ۳۵/- روپے۔

حلقہ شیخوپورہ۔ جماعت شیخوپورہ ۱۰۵/۱۱/- روپے

جماعت نانوڈوگر ۲۸/- روپے جماعت چک دھیندو ۳۵/-

حلقہ جھنگ۔ جماعت لکھیانہ ۲۰/- جماعت شورکوٹ ۲۰/۶/-

حلقہ سرگودھا جماعت چک ۹۸ ۹۷/۲/۹ روپے

جماعت مٹھ لک ۱۸/۱/- روپے۔

حلقہ گجرات۔ جماعت گجرات شہر ۸۹/۹/۶

جماعت مونگ ۸/۸/- روپے جماعت ڈنگہ ۲۳/۸/-

" کھاریاں ۱۱/۱۴/۸ روپے " بھمسلہ ۳/-

" کالرہ کلاں ۵۰/- روپے

حلقہ جہلم۔ جماعت چکوال ۲۷/۸/- روپے۔

حلقہ اٹک۔ جماعت کوٹ فتح خان ۵۸/۱۲/- روپے

حلقہ سرحد۔ جماعت بنوں ۲۱/۸/- روپے

حلقہ ملتان۔ جماعت دنیاپور ۵۹/- روپے

جماعت کہروڑ پکا ۱۸/- روپے جماعت چک ۹۱ ۳۶/-

حلقہ بہاولپور۔ جماعت بہاولنگر ۲۳/۸/- روپے

جماعت چک ۶۵ ۵۰/- روپے

حلقہ فیروزپور۔ جماعت فیروزپور چھاؤنی ۲/۱۴/-

جماعت فرید کوٹ ۱۵/۸/- روپے۔

حلقہ جالندھر۔ جماعت جالندھر شہر ۳۷/- روپے

جماعت آدم پور دوابہ ۱۲/- روپے

حلقہ ہوشیارپور۔ جماعت کاٹھ گڑھ ۱۶/۸/- روپے

جماعت ہوشیارپور ۳۵/- روپے

حلقہ ریاستہائے۔ جماعت بیرادور ۱۶/۶/۳

حلقہ انبالہ۔ جماعت انبالہ شہر ۵/۱۴/- روپے

حلقہ کشمیر۔ جماعت چارکوٹ راجوری ۱۵/۱۴/۶

حلقہ سندھ۔ جماعت بشیرآباد اسٹیٹ ۵۱/- روپے

جماعت کراچی شہر ۱۵۱/۸/- روپے

" حیدرآباد سندھ ۱۰/۲/- روپے

" سندھ سیمنٹ ورکس ۳۱/۲/- روپے۔

حلقہ بلوچستان۔ جماعت کوئٹہ شہر ۱۳۶/۸/- روپے ×

× حلقہ یو۔پی۔ جماعت آگرہ ۵/۱۴/۱۰ روپے۔

حلقہ سی۔پی۔ جماعت کٹنی ۵/۱/- جبل پور ۱/۱۴/-

بیلانی ریاست جے پور ۲۱/۸/- روپے

حلقہ دکن۔ جماعت سکندرآباد ۶۰۰/-

حلقہ بنگال:۔ جماعت کلکتہ ۶۹۹/۱۴/-

جماعت چاٹگانگ ۱۱۸/- روپے

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر مطلوب ہیں

احمدیہ جلسہ سالانہ قادیان پر تنوروں میں اور دیگوں کے نیچے جلانے کے لئے جو خشک لکڑی کیکر۔ پھلاہ۔ شیشم۔ جنڈ۔ یا ایسی ہی کسی اور اعلیٰ قسم کی اندازاً ۲۵۰۰ من وزن میں درکار ہوتی ہے۔ اس کے متعلق ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ لکڑی قادیان میں مقررہ لنگر خانوں پر لی جاوے گی۔ ذیل کے مجوزہ فارم پر بند لفافہ میں یہ ٹنڈر ۱۰ اگست ۱۹۴۵ء تک ذیل کے پتہ پر بھجوائے جائیں۔

۱	۲	۳	۴	۵
قسم لکڑی	کس قدر آپ دے سکیں گے	نرخ فی من (قادیان میں)	کیفیت	دستخط معہ پورا پتہ

خاکسار محمد طفیل خان ناظم سپلائی جلسہ سالانہ قادیان

اخراج از جماعت

مندرجہ ذیل اعلان اخبار الفضل مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۴ء میں شائع کرایا جا چکا ہے۔ چونکہ دیرینہ ہو چکا ہے۔ اس لئے احباب کی آگاہی کے لئے دوبارہ شائع کرایا جاتا ہے:۔

(۱) ایک شخص چودھری سلطان علی نام اصل باشندہ موضع چک سکندر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات اپنے آپ کو احمدی ظاہر کر کے جماعتوں میں فتنہ پھیلا رہا ہے۔ اور اندیشہ ہے کہ اس شخص کی چکنی چپڑی باتوں میں آکر کوئی دوست مالی نقصان بھی نہ اٹھا لیں۔ اس لئے بیرونی جماعتوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس شخص کو ۱۹۳۹ء میں سزا دی گئی تھی۔ آخر ۱۹۴۳ء میں یہ شخص قادیان آیا۔ اور اپنی گزشتہ غلطیوں پر ندامت کا اظہار کیا۔ اور معافی مانگی جس پر اسے معاف کیا گیا۔ اور اصلاح کا موقع دیا گیا۔ اور آئندہ کے لئے اس نے محتاط رہنے کا وعدہ کیا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اس نے اپنی ناداری اور بے کسی اور مصیبت زدہ ہونے اور اپنی بیماری کا اظہار کر کے علاج اور کپڑوں کے لئے اور دکان منیاری وغیرہ کے لئے امداد طلب کی جس پر اُسے مدد دی گئی۔ اور قادیان سے رخصت کیا گیا۔ مقامی جماعت سے جو حالات ان کے متعلق معلوم ہوئے وہ پسندیدہ نہ تھے۔ احباب جماعت اس شخص سے محتاط رہیں۔ اور اس کے اس بیان پر ہرگز اعتبار نہ کریں۔ انہیں دوبارہ جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اپنی توبہ پر قائم نہیں رہے۔ ایک طرف یہ شخص بڑی لجاجت سے معافی کی درخواستیں جماعت کی سفارش سے بھجواتا ہے۔ اور دوسری طرف اپنی گندہ دہنی اور سلسلہ کے خلاف فتنہ پردازی میں بدستور مشغول رہتا ہے اس لئے دوست اس کے فتنہ سے محتاط رہیں۔ اس کا جماعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ حلیہ حسب ذیل ہے حلیہ:۔ گندمی رنگ۔ قد لمبا۔ عمر ۳۰/۴۰ سال کے درمیان۔ جسم پتلا دبلا۔ چھوٹی چھوٹی داڑھی۔

(۲) بعض وجوہ کی بناء پر خواجہ محمود الحسن صاحب (پسر خواجہ عبید اللہ صاحب امرتسری) کے متعلق اخراج از جماعت کا اعلان کیا جاتا ہے

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان)

وصیتیں

نوٹ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۶۲۹ منکہ جمعدار ملک نور محمد صاحب ولد ملک مسکین صاحب قوم جٹ کھنگالہ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ء ساکن چک ۱۱/۱ ایل ڈاکخانہ ۴۷/۵ ایل ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ سوائے ماہوار آمدنی کے جو مبلغ ۶۵/- روپیہ ہے اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرے والد صاحب زندہ ہیں مذکورہ بالا آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں آمدنی کی کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ جمعدار نور محمد ایم ٹی سب فیکٹری دہلی کینٹ۔ گواہ شد:۔ چودھری محمد شریف بی اے وکیل امیر جماعت احمدیہ منٹگمری۔ گواہ شد:۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۶۲۸ منکہ شیخ نصیر احمد ولد شیخ خدا بخش صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ دو دکانات اور دو مکانات واقع صدر گوگیرہ

جس کے ۱/۱۰ حصہ کا مظہر با شراکت برادران شیخ عبد العزیز و شیخ بشیر احمد صاحبان پسران شیخ خدا بخش صاحب کے ہیں۔ اور اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری سالانہ آمدنی ۶۰۰/- روپے ہے۔ سال کے بعد جو اور نفع ہوگا حساب کرنے کے بعد جو رقم ہوگی اس کی اور ماہوار آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ شیخ نصیر احمد آڑھتی منٹگمری۔ گواہ شد:۔ ملک فضل الہی نائب امیر منٹگمری گواہ شد:۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۵۷۶ منکہ جنت بیگم زوجہ چودھری فضل کریم قوم ککے زئی عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن رام گڑھ سرداراں ڈاکخانہ خاص ضلع لدھیانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ھ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی گیارہ تولہ۔ زیورات نقرئی قیمتی ۶۵/- روپے ۱۳۲/- روپے نقد۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ جنت بیگم موصیہ۔ گواہ شد:۔ چودھری فضل کریم خاوند موصیہ ہیڈ ماسٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ گواہ شد:۔ چودھری فیض احمد انسپکٹر بیت المال

ایک نہایت ضروری التماس

بعض احباب کے نام جن کا چندہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء کو ختم ہوتا ہے۔ وی پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان کا **اخلاقی فرض** ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ عدم وصولی کی صورت میں دفتر کو بھی نقصان ہوگا۔ اور وہ خود **حضرت امیر المومنین** ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے **روح پرور ملفوظات۔ خطبات اور ارشادات سے محروم ہو کر بڑا نقصان اٹھائیں گے**

(مینیجر)

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا نام فضل دین عمر ۱۸ سال گگے زئیوں کے ساتھ شیر پور ضلع دھولیہ ملک خان دیس میں ملازم ہو کر گیا تھا۔ عرصہ چار ماہ سے گم ہے جس صاحب کو وہ ملے مہربانی کر کے خاکسار کو اطلاع دیں۔ اطلاع دینے والے کی خدمت میں پانچ روپے پیش کئے جائیں گے۔ اور اگر کوئی صاحب اُسے ساتھ لے کر آ جائیں تو علاوہ خرچ کے دس روپے پیش کئے جائیں گے۔ اُس کا حلیہ یہ ہے:۔ قد پورا۔ رنگ گورا۔ ناک اونچا آنکھیں موٹی۔ دایاں کان اوپر سے کچھ کٹا ہوا ہے۔

خاکسار:۔ احمد دین زرگر احمدی سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سردرد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو "سرمہ ممیرا خاص" استعمال کرنا چاہیے۔ قیمت فی تولہ ۸/- چھ ماشہ ۵/- تین ماشہ ۱۲/- ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

پاگل پن کی دواء

وہ لوگ جو پاگل ہو گئے ہوں۔ اور دماغ بالکل خراب ہو گیا ہو۔ یہاں تک کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں ہر چیز پھینکتے ہوں۔ ان کا علاج کیا ہوتا ہے کہ وہ پاگل خانے میں بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور صدہا علاج کرنے سے بھی برسوں اچھے نہیں ہوتے۔ ان کے والدین پاگل ہونے سے رنجیدہ خاطر رہتے ہوں میں بہت زور کے ساتھ آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ آپ فوراً یہ دوا منگا کر استعمال کرا دیں۔ صحت ہو جائیگی انشاء اللہ۔ قیمت دس روپے

نوٹ:۔ میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر لکھتا ہوں یہ دوا حکمیہ فائدہ کرتی ہے

مولوی حکیم ثابت علی پنج زبان

محمود نگر ۵ لکھنؤ

77

اعلان

حکومت ہند کے

انعامی بونڈ

تیسری قرعہ اندازی کے نتائج

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حکومت ہند کے ۱۹۴۹ء والے پنجسالہ بلا منافع انعامی بونڈوں پر تیسری ششماہی قرعہ اندازی کے نتائج جو ۱۳ جولائی ۱۹۴۵ء کو [illegible]س جی جہانگیر ہال بمبئی میں کی گئی تھی۔ عام اطلاع کیلئے ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں۔

۱۰۰ روپے والے بونڈ

انعامات مبلغ	انعام پانے والے بونڈوں کے نمبر سلسلہ اے	سلسلہ بی	سلسلہ سی	سلسلہ ڈی
۵۰۰۰۰ روپیہ	۰۸۲۹۹۵	۰۸۹۳۷۲	۰۶۱۹۶۶	۰۲۸۳۷۸
۲۰۰۰۰ ؍؍	۰۶۳۲۶۸	۰۷۴۰۰۴	۰۲۰۹۴۷	۰۱۶۸۷۹
۲۰۰۰۰ ؍؍	۰۰۸۷۷۵	۰۴۶۶۵۷	۰۳۰۸۸۸	۰۰۸۳۳۲
۵۰۰۰ ؍؍	۰۹۹۷۶۱	۰۳۸۵۴۵	۰۳۲۱۹۵	۰۵۹۴۴۱
۵۰۰۰ ؍؍	۰۳۵۷۳۴	۰۶۵۷۹۴	۰۵۷۴۱۸	۰۹۱۲۱۳

۱۰ روپے والے بونڈ

انعام پانے والے بونڈوں کے نمبر

انعامات مبلغ	سلسلہ اے اے	سلسلہ اے بی	سلسلہ اے سی	سلسلہ اے ڈی	سلسلہ اے ای	سلسلہ اے ایف	سلسلہ اے جی	سلسلہ اے ایچ	سلسلہ اے جے	سلسلہ اے کے	سلسلہ اے ایل	سلسلہ اے ایم	سلسلہ اے این
۲۵۰۰ روپیہ	۰۴۶۹۳۳	۰۴۸۲۵۳	۰۵۹۰۶۳	۰۴۳۷۳۱	۰۶۲۹۴۰	۰۶۳۱۵۷	۰۶۶۵۲۳	۰۷۳۹۱۶	۰۵۵۵۱۱	۰۷۳۲۶۶	۰۶۶۳۰۷	۰۵۶۰۸۱	۰۱۹۴۹۳
۱۲۵۰ ؍؍	۰۸۱۲۷۶	۰۴۶۴۴۷	۰۱۱۳۲۴	۰۶۷۲۱۱	۰۶۱۷۵۸	۰۳۸۸۷۲	۰۱۹۰۳۴	۰۹۶۹۴۲	۰۰۱۳۱۵	۰۳۸۰۵۱	۰۶۰۳۳۲	۰۶۰۶۰۲	۰۲۳۸۱۷
۱۲۵۰ ؍؍	۰۵۰۰۳۵	۰۴۷۶۴۰	۰۰۰۵۴۴	۰۶۵۷۳۶	۰۰۸۵۹۷	۰۴۵۶۳۵	۰۴۸۸۸۲	۰۸۶۶۳۲	۰۴۰۵۲۲	۰۴۶۰۶۲	۰۱۵۸۰۶	۰۴۸۷۵۰	۰۳۳۲۵۵
۵۰۰ ؍؍	۰۰۶۳۹۶	۰۵۳۲۳۶	۰۹۱۲۰۵	۰۶۱۲۰۹	۰۲۴۰۸۳	۰۶۰۹۹۵	۰۲۰۲۱۸	۰۳۰۶۲۸	۰۶۱۳۰۵	۰۳۸۰۸۱	۰۵۳۵۳۷	۰۰۰۲۳۶	۰۲۸۱۰۱
۵۰۰ ؍؍	۰۹۳۹۳۹	۰۴۳۱۷۹	۰۶۳۴۹۸	۰۴۴۶۳۹	۰۵۳۶۸۳	۰۲۴۹۱۴	۰۰۴۱۸۳	۰۶۵۲۱۲	۰۹۷۸۷۸	۰۹۷۵۶۵	۰۲۰۷۶۵	۰۴۶۵۱۴	۰۰۰۳۹۶
۵۰۰ ؍؍	۰۰۴۶۷۶	۰۵۴۱۷۹	۰۰۶۱۱۶	۰۳۶۶۳۶	۰۸۶۹۳۸	۰۷۴۰۵۶	۰۱۳۸۸۹	۰۶۴۲۳۲	۰۹۰۷۶۳	۰۷۰۰۶۵	۰۳۹۱۳۰	۰۷۶۸۸۲	۰۱۰۱۱۴
۵۰۰ ؍؍	۰۵۲۳۹۱	۰۵۳۱۳۰	۰۳۱۲۶۶	۰۲۸۵۴۳	۰۳۴۹۲۰	۰۸۵۲۴۱	۰۸۹۰۴۵	۰۳۴۷۵۳	۰۷۱۶۶۲	۰۲۴۱۴۳	۰۴۹۲۸۹	۰۶۹۷۶۶	۰۰۶۸۲۷
۵۰۰ ؍؍	۰۵۲۱۰۷	۰۳۵۳۱۸	۰۹۰۱۲۵	۰۵۴۸۶۶	۰۲۲۰۳۲	۰۲۸۹۱۷	۰۶۵۷۰۲	۰۸۲۸۴۳	۰۷۳۸۹۹	۰۴۱۱۳۹	۰۸۶۲۷۷	۰۲۸۲۶۶	۰۳۱۱۶۵
۲۵۰ ؍؍	۰۴۴۰۲۵	۰۷۰۱۱۰	۰۸۲۴۸۱	۰۴۱۶۴۵	۰۸۵۱۱۴	۰۶۲۱۹۱	۰۳۳۲۸۲	۰۴۶۳۴۹	۰۰۸۹۵۰	۰۹۹۱۴۶	۰۷۰۷۵۳	۰۱۷۳۳۰	۰۲۰۱۱۷
۲۵۰ ؍؍	۰۶۱۱۹۹	۰۵۶۴۹۰	۰۸۶۵۸۹	۰۹۶۳۷۸	۰۰۸۰۲۰	۰۲۵۴۶۲	۰۷۵۳۶۲	۰۷۹۹۶۴	۰۱۸۲۷۳	۰۲۶۱۰۲	۰۵۷۸۲۶	۰۱۰۴۵۷	۰۹۸۸۴۷
۲۵۰ ؍؍	۰۴۰۳۱۸	۰۵۷۱۹۹	۰۴۵۲۴۴	۰۲۴۸۹۷	۰۱۸۲۷۸	۰۷۵۹۹۶	۰۶۹۸۲۴	۰۹۷۱۹۸	۰۷۸۰۰۸	۰۱۸۰۳۵	۰۱۵۲۱۳	۰۸۳۸۵۹	۰۱۹۶۲۹
۲۵۰ ؍؍	۰۲۹۰۸۳	۰۵۱۸۸۷	۰۲۷۵۷۵	۰۳۰۰۱۵	۰۰۷۷۹۲	۰۸۲۱۹۰	۰۱۹۱۴۹	۰۷۳۳۸۲	۰۱۱۹۱۱	۰۴۶۵۲۳	۰۴۳۹۰۳	۰۸۶۷۸۴	۰۲۴۷۲۶
۲۵۰ ؍؍	۰۹۶۳۲۲	۰۵۵۶۸۹	۰۹۵۶۰۰	۰۰۶۲۰۰	۰۸۳۸۸۹	۰۷۵۳۷۷	۰۶۹۷۲۶	۰۳۲۷۵۳	۰۱۰۲۰۵	۰۹۰۵۶۸	۰۰۵۱۱۰	۰۳۷۴۱۰	۰۴۲۰۶۰
۲۵۰ ؍؍	۰۲۹۳۲۵	۰۴۱۶۵۸	۰۷۹۵۱۳	۰۸۵۹۹۷	۰۰۰۰۳۲	۰۶۵۱۸۳	۰۲۲۳۵۲	۰۵۵۵۴۸	۰۱۹۰۵۱	۰۸۶۹۹۶	۰۶۶۲۸۰	۰۱۹۳۲۱	۰۲۹۰۲۸
۲۵۰ ؍؍	۰۳۱۹۸۶	۰۵۴۱۲۰	۰۰۰۱۱۵	۰۵۷۱۹۴	۰۳۳۱۵۶	۰۹۶۸۶۵	۰۳۵۰۰۷	۰۰۱۱۰۰	۰۷۷۴۱۱	۰۶۳۸۲۰	۰۱۳۳۴۵	۰۴۳۱۷۶	۰۹۳۳۴۴
۲۵۰ ؍؍	۰۳۶۸۰۵	۰۱۳۸۴۱	۰۰۱۳۳۷	۰۰۰۳۳۴	۰۶۸۶۶۵	۰۰۲۱۰۸	۰۱۵۳۰۹	۰۵۶۲۰۲	۰۲۶۹۴۸	۰۹۲۰۱۶	۰۰۹۴۸۸	۰۵۶۱۳۹	۰۴۳۴۴۸
۲۵۰ ؍؍	۰۲۴۹۴۵	۰۳۱۵۲۲	۰۱۰۱۶۰	۰۹۳۳۳۲	۰۳۴۷۰۶	۰۴۱۶۹۷	۰۲۱۱۴۴	۰۶۵۲۳۶	۰۸۸۷۷۴	۰۲۳۲۰۴	۰۸۶۶۹۴	۰۱۹۴۸۲	۰۶۰۲۲۳
۲۵۰ ؍؍	۰۱۸۸۳۷	۰۵۰۴۶۱	۰۲۹۰۹۱	۰۵۸۵۱۷	۰۰۵۴۸۰	۰۷۳۷۱۲	۰۰۱۶۱۰	۰۱۱۰۶۹	۰۷۲۷۲۷	۰۲۸۸۰۸	۰۴۶۸۲۱	۰۰۱۹۸۷	۰۳۰۰۹۳

پچھلی قرعہ اندازیوں کے وہ انعامات جو ۱۳ر جولائی ۱۹۴۵ء تک طلب نہیں کئے گئے

قرعہ اندازی کی تاریخ	ان انعامات کی تفصیل جو طلب نہیں کئے گئے بونڈ کی قیمت	انعام پانے والے بونڈ کا نمبر	انعام کی رقم	قرعہ اندازی کی تاریخ	ان انعامات کی تفصیل جو طلب نہیں کئے گئے بونڈ کی قیمت	انعام پانے والے بونڈ کا نمبر	انعام کی رقم	قرعہ اندازی کی تاریخ	ان انعامات کی تفصیل جو طلب نہیں کئے گئے بونڈ کی قیمت	انعام پانے والے بونڈ کا نمبر	انعام کی رقم
۱۵-۷-۱۹۴۴	۱۰۰ روپیہ	۰۴۵۵۴۸ سی	۲۰۰۰۰ روپیہ			۰۷۱۳۷۹ اے بی	۵۰۰ روپیہ			۰۵۷۶۴۲ اے جی	۲۵۰ روپیہ
	۱۰ ؍؍	۰۷۰۰۹۸ اے اے				۰۶۲۸۹۳ اے بی	۵۰۰ ؍؍			۰۵۹۱۷۵ اے جی	۲۵۰ ؍؍
		۰۸۶۱۶۰ اے اے				۰۲۷۶۲۷ اے سی	۲۵۰۰ ؍؍			۰۶۷۱۴۴ اے ایچ	۱۲۵۰ ؍؍
		۰۵۹۹۹۲ اے بی				۰۶۴۳۴۶ اے سی	۵۰۰ ؍؍			۰۲۷۴۴۶ اے ایچ	۵۰۰ ؍؍
		۰۶۲۹۱۱ اے سی				۰۴۶۵۳۷ اے سی	۲۵۰ ؍؍			۰۰۷۴۱۴ اے ایچ	۵۰۰ ؍؍
		۰۳۶۷۹۹ اے ایف				۰۰۲۵۳۰ اے ڈی	۱۲۵۰ ؍؍			۰۷۸۴۹۷ اے ایچ	۲۵۰ ؍؍
		۰۶۴۸۱۴ اے ایچ				۰۱۳۴۲۸ اے ای	۵۰۰ ؍؍			۰۴۶۰۸۶ اے ایچ	۲۵۰ ؍؍
		۰۸۵۴۹۹ اے ایچ				۰۹۳۱۳۵ اے ای	۵۰۰ ؍؍			۰۹۱۶۰۵ اے جے	۲۵۰ ؍؍
۱۵-۱-۱۹۴۵	۱۰۰ روپیہ	۰۱۷۱۹۸ سی				۰۲۴۵۵۴ اے ایف	۱۲۵۰ ؍؍			۰۰۹۸۳۸ اے جے	۲۵۰ ؍؍
	۱۰ ؍؍	۰۷۶۰۷۲ اے اے				۰۰۲۱۴۸ اے ایف	۲۵۰ ؍؍			۰۴۶۱۶۸ اے کے	۵۰۰ ؍؍
		۰۶۵۴۱۷ اے اے				۰۶۳۸۲۵ اے جی	۵۰۰ ؍؍			۰۴۷۲۲۲ اے کے	۵۰۰ ؍؍
		۰۷۹۷۳۸ اے بی				۰۶۲۹۷۰ اے جی	۵۰۰ ؍؍			۰۱۴۷۱۶ اے کے	۲۵۰ ؍؍

ریزرو بینک آف انڈیا
شعبہ انعامی بونڈ
بمبئی مورخہ ۱۳ر جولائی ۱۹۴۵ء

ایم۔ ایم۔ مہرا
اسسٹنٹ کرنسی آفیسر

ڈبلیو۔ ٹی۔ میک کیلم
مینجر

(حکومت ہند کے محکمۂ فائینس نے شائع کیا)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

برلن ۱۹ر جولائی - ایک امریکن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل برلن اور پوٹسڈم جہاں تین بڑے لیڈروں کی کانفرنس ہو رہی ہے۔ ۲ زبردست دھماکوں سے لرز اٹھے۔ ان دھماکوں کی آوازیں اس علاقہ کی طرف سے آئیں۔ جس پر روسی فوجوں کا قبضہ ہے۔ دھماکوں کے وقت کئی کئی میل تک کھڑکیاں کھڑکھڑانے لگیں۔ برلن کے باشندوں میں تشویش و اضطراب پھیل گیا۔ وہ ادھر ادھر چھپنے لگے۔ امریکن افسروں کا بیان ہے۔ کہ انہیں ان دھماکوں کی وجہ کا کوئی علم نہیں۔

سان فرانسسکو ۱۹ر جولائی - امریکہ کے ایک سرکاری اعلان میں اس امر کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ کہ جاپان پر خروج کشتی نوے روز کے اندر یا شاید اس سے بھی جلد ہو جائے گی۔

راولپنڈی ۱۹ر جولائی - کل یہاں پنڈت جواہر لال نہرو نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہندوستان کو پچھلے تین سال سے جس سیاسی تعطل کا سامنا ہے۔ وہ ختم ہونے والا ہے۔ اور بہت جلد سیاسی سرگرمیاں شروع ہونے والی ہیں۔ آپ نے کہا۔ کانگرس آئندہ جو اہم اقدام کرنے والی ہے۔ اس کے لئے لوگوں کو تیار رہنا چاہیئے۔

حیدر آباد ۱۹ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ دولت آصفیہ کے تجارتی وصنعتی مفاد کے تحفظ کی غرض سے حکومت موصوفہ نے لنڈن میں ایک ٹریڈ کمشنر مامور کرنے کی تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ نیز معلوم ہوا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں مستقل انتظام ہونے تک نظام سٹیٹ ریلوے بورڈ کے سابق مشیر مسٹر لائیڈ جونز بطور ٹریڈ کمشنر کام کرینگے۔

حیدر آباد ۱۹ر جولائی - مابعد جنگ کے انتظامات کی سکیم کے ماتحت حکومت نظام نے یہ تجویز منظور کی ہے۔ کہ صنعتی وحرفتی تعلیم وتربیت کے لئے دوسو طلبا ریاست حیدر آباد سے غیر ممالک کو بھیجے جائیں۔

واشنگٹن ۱۹ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اکابر ثلاثہ کی کانفرنس میں جاپان کی لڑائی پر لازماً بحث وتمحیص ہوگی۔ روس جنگ جاپان میں شرکت کرے یا نہ۔ اس کے اس مطالبہ پر ضرور غور کیا جائیگا۔ کہ بندرگاہ پورٹ آرتھر روس کو دے دیا جائے۔ اور اسے منچوریا میں سے گزرنے کا رستہ بھی دیا جائے۔

بیونس ایرز ۱۹ر جولائی - ارجنٹائن کیبنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس جرمن یوبوٹ اور اس کے جہازیوں کو امریکہ اور برطانیہ کے حوالے کر دیا جائے۔ جو ارجنٹائن کے ساحل پر پہنچی ہے۔

علاوہ ازیں اس خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ کہ ہٹلر اور اسکی بیوی جرمن آبدوز سے ارجنٹائن کے ساحل پر اترے ہیں۔

گوام ۱۹ر جولائی - بحرالکاہل کے ایر فورس کے کمانڈر نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کے نیکسٹر اور لنکلن ہوائی جہاز عنقریب جاپان پر حملے شروع کر دیں گے۔

گوام ۱۹ر جولائی - جاپانی خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہٹاچی کے رقبہ پر گولہ باری کا دائرہ ٹمیٹو تک جا پہنچا ہے۔ جو ٹوکیو سے صرف ۵۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔

بمبئی ۱۹ر جولائی - جاپانی سمندر میں امریکی بحری بیڑے پر ہوائی حملے نہیں کئے جا رہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ جاپانی فوج اور بحری جنرل سٹاف میں دیرینہ عداوت ہے۔ سازوکی گورنمنٹ نے حال ہی میں کئی نئے کمانڈر مقرر کئے ہیں۔ اور اس انتظام کے ماتحت ہوائی محکمہ بری فوج کو تفویض کر دیا گیا ہے۔ جرنیل ایک دوسرے محکموں پر الزام لگا رہے ہیں۔

لاہور ۱۹ر جولائی۔ میوہسپتال لاہور نے رضاکارانہ طور پر اپنا خون پیش کرنے والوں سے خون جمع کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس خون کو بیمار مریضوں کے لئے استعمال کیا جائیگا۔

لنڈن ۱۹ر جولائی۔ برطانوی اور امریکی حکام نے جرمنی میں ۱۶½ ہزار جرمن جنگی مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ جنگی مجرموں کی فہرست پر تین لاکھ جرمنوں کے نام ہیں۔ باقی جنگی مجرم ابھی تک لاپتہ ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سارے جنگی مجرم گرفتار کرنے کے لئے کافی دوڑ دھوپ کرنی پڑیگی۔ اور کافی وقت لگے گا۔

برسیلز ۱۹ر جولائی۔ بلجین پارلیمنٹ نے منگلوار کی رات کو ۹۸ ووٹوں کی حمایت اور ۶ ووٹوں کی مخالفت سے کنگ لیوپولڈ کے خلاف فیصلہ دے دیا۔ اور قرار دیا۔ کہ جب تک بلجین پارلیمنٹ کے دونوں ایوان اجازت نہ دیں۔ وہ بلجیم کے بادشاہ کے طور پر اختیارات نہ سنبھال سکیں گے۔ بلجین پارلیمنٹ نے یہ فیصلہ اس لئے کیا ہے۔ کہ انکی دست برداری کے رستہ میں کوئی روکاوٹ نہ رہے۔ ۳۲۰ ممبران پارلیمنٹ نے اجلاس میں شرکت نہ کی۔

لاہور ۱۹ر جولائی۔ جنوری ۱۹۴۳ء میں محکمہ تعلیم پنجاب کے منظور شدہ کتب نصاب ولائبریری (بزبان انگریزی) کی قیمتوں میں ۲۰ سے ۲۵ فی صدی کا اضافہ کر دیا گیا تھا۔ اب ان کتب کی طباعت وغیرہ کے اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے مزید بیس فی صدی اضافہ کی اجازت دے دی ہے۔

گوام ۱۹ر جولائی - جاپانی شہروں پر صرف گولہ باری ہی نہیں کی جاتی۔ بلکہ نئے نئے پراپیگنڈا پمفلٹ بھی پھینکے جا رہے ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ روزانہ کم ازکم دس لاکھ اشتہارات جاپانی شہروں کے بازاروں میں پھینکے جا رہے ہیں۔ جن میں لکھا ہے۔ کہ جاپان کے لوگ غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال کر اپنی زندگیاں بچا سکتے ہیں۔ ان اشتہاروں میں جاپانی جنگی لیڈروں کی تصویریں بھی چھپی ہوتی ہیں۔

واشنگٹن ۱۹ر جولائی - جاپان خاص کے جزائر ہونشو اور ہوکائیڈو پر پرسوں اس قدر شدید بمباری کی گئی۔ کہ ٹوکیو کے بڑے زلزلے کی یاد تازہ ہو گئی۔ جاپان کے چھوٹے چھوٹے جہاز ایک لاکھ ساٹھ ہزار ٹن وزنی غرقاب کر دیئے گئے۔ جس سے جاپان کی اندرونی طاقت کو سخت نقصان پہنچا۔

لنڈن ۱۹ر جولائی۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں نے شملہ کانفرنس پر جو تبصرہ کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سرکاری حلقے مایوس نہیں بعض حلقوں کی طرف سے اطلاع دی گئی ہے۔ کہ کم ازکم شملہ کانفرنس سے یہ تو معلوم ہو گیا ہے۔ کہ ہندوستان کی گتھی سلجھانے کے راستہ میں کونسی مشکلات ہیں۔ لہذا یہ معاملات آئندہ اقدام کے لئے بے حد اہمیت رکھتے ہیں۔ اور شملہ کانفرنس آئندہ اقدام کے لئے بے حد مفید ثابت ہو گی۔

پیرس ۱۹ر جولائی - اطلاع ملی ہے۔ کہ برطانیہ نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ روس کو طنجہ کانفرنس میں شامل کر لیا جائے۔

لنڈن ۱۹ر جولائی - کہا جاتا تھا۔ کہ چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب سفیر سویڈن متعین لنڈن کے مہمان کی حیثیت سے سویڈن جانے والے ہیں۔ مگر جناب چودھری صاحب موصوف نے اس افواہ کی تردید کر دی ہے۔

ڈبلن ۱۹ر جولائی۔ مسٹر ڈی ولیرا نے پارلیمنٹ میں بیان کیا۔ کہ آئرلینڈ جمہوریت ہے۔ اور برٹش کامن ویلتھ کا ایک حصہ ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ آئرلینڈ آٹھ سال سے جمہوری ہے۔ اور خود مختار ہے۔

لنڈن ۱۹ر جولائی - نیویارک ٹائمز کے نامہ نگار مقیم لنڈن نے اطلاع دی ہے۔ کہ پوٹسڈم کانفرنس میں مسٹر چرچل یہ سوال اٹھائینگے۔ کہ ایران سے برطانی اور روسی فوجوں کو واپس بلا لیا جائے۔ اور ایران کو خالی کر دیا جائے۔ نامہ نگار نے مزید یہ کہا۔ کہ برطانیہ پس پردہ دانیال کے متعلق روسی مطالبہ کے سلسلہ میں ترکی کے رویہ کا زبردست مؤید ہے۔ اور مسٹر چرچل کی طرف سے ترکی کی حمایت کی جا رہی ہے۔ لیکن امریکہ کی طرف سے اس امر پر زور دیا جا رہا ہے۔ کہ اکابر ثلاثہ کی کانفرنس کے اختتام تک اس سلسلہ میں کسی چیز کو منظر عام پر نہ لایا جائے۔

واشنگٹن ۱۹ر جولائی - تیسرے امریکن بیڑے نے کل رات کے گیارہ بجے جاپان کے شہروں پر گولے برسانے شروع کئے۔ یہ گولہ باری آدھی رات کے بہت بعد تک جاری رہی۔ حملہ کرنے والے جہازوں میں چار کروزر اور دو ڈسٹرائر تھے۔ گولہ باری سے فوجی ٹھکانوں میں بہت بڑا دھماکہ ہوا۔ ہوائی جہازوں نے بھی باوجود موسم کی خرابی کے حملہ جاری رکھا۔ اور بچے کھچے جاپانی جہازوں کو جو ایک خلیج میں چھپے ہوئے تھے۔ نشانہ بنایا۔

لنڈن ۱۹ر جولائی - بورنیو میں آسٹریلین فوجوں نے موروڈی کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو سمندر سے ۳۰ میل دور ہے۔ اتحادی ڈسٹرائروں اور چھوٹے جنگی جہازوں نے بالک پاپن پر گولے برسائے۔

لنڈن ۱۹ر جولائی - جاپانی ریڈیو نے لوگوں کو یہ مشورہ دیا ہے - کہ وہ پہاڑیوں کے دامن میں جا کر پناہ گزیں ہو جائیں۔

لنڈن ۱۹ر جولائی - جاپانی خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۱۵۰۰ امریکن ہوائی جہازوں نے طیارہ بردار جہازوں سے اڑ کر ٹوکیو کے رقبہ پر بمباری کی۔ یہ آٹھ دنوں میں پانچواں حملہ ہے۔

لنڈن ۱۹ر جولائی - واشنگٹن میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گذشتہ دو ماہ میں اتحادیوں کی بمباری سے ۲۶ جاپانی شہروں کا ۶۰ مربع میل علاقہ بالکل تباہ وبرباد ہو چکا ہے۔

واشنگٹن ۱۹ر جولائی - امریکہ کے ایک بہت بڑے افسر نے اطلاع دی ہے۔ کہ امریکن فوجیں طوفانی موسم کا